

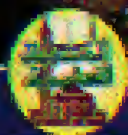
عظیم نام



امیر اہلسنت اور قوم جنت

فیرستان کی چڑیل

- جن کی کارستانی
- جھوٹا من
- مبارک فتویٰ
- خوشنکاح دادوگرا اور
- خواہ مخواہ چڑیل
- سچے توبہ



پیشکش: شہزادہ امانی کتب خانہ، جامعہ اسلامیہ (دارالافتاء)

فیضانِ مدینہ، علامہ سید محمد رفیع قادری، شاہی بابہ، المنیہ، کراچی، پاکستان۔ فون: 4921385-90-91
 مکتبہ المدینہ، شاہیہ مسجد کھارو، بابہ المنیہ، کراچی، پاکستان۔ فیکس: 4921396
 email: maktaba@darulislami.net / www.darulislami.net / www.darulislami.org

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله
وعلى آلِكَ وأصحابِكَ يا حبيب الله

تاریخ: ۳، ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ

حوالہ: ۱۴۰

﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

قبرستان کی چٹیل

(مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔

مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔
البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

پیش لفظ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، ہانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَحْمَہُ اللہُ عَلَیْہِ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شریعتِ مطہرہ اور طریقتِ مؤثرہ کی وہ یادگار سلفِ شخصیت ہیں جو کہ کثیر الکرامت پُر رگ ہونے کے ساتھ ساتھ علماً و عملاً، قولاً و فعلاً، ظاہراً و باطناً احکاماتِ الہیہ کی بجا آوری اور سُنَّہِ نبویہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاح اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے یک رنگ، قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دُنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کر دیا۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکر و نظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہذا اُمت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبۂ اصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ) نے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و درہی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ **امیر اہلسنت اور قوم جنات (حصہ دوم)** بنام **قبرستان کی چڑیل** پیش خدمت ہے۔

شعبۂ اصلاحی کتب

مَجْلِسُ الْمَدِیْنَةِ الْعِلْمِیَّة

(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قبرستان کی چڑیل

شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر اس رسالے کا اوّل تا آخر ضرور مطالعہ فرمائیں۔

دُرود شریف کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرود و سلام میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں، 'بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرودِ پاک پڑھے ہوں گے۔' (سنن الترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، الحدیث ۴۷۴، ج ۲ ص ۲۷ مطبوعہ ملتان)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد!

قبرستان کی چڑیل

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ ہمارا گھر قبرستان کے اتنا قریب ہے کہ اگر کوئی اس کی چھت سے قبرستان میں اترنا چاہے تو اتر سکتا ہے۔ میرے چھوٹے بھائی (عمر تقریباً 22 برس) کے ساتھ عجیب معاملہ پیش آیا، اسی کا بیان کچھ اس طرح سے ہے:-

ایک رات جب گرمی کے باعث گھر والے چھت پر آرام کر رہے تھے۔ میری تقریباً 2:00 بجے شب آنکھ کھلی۔ اچانک میری نظر قبرستان کی دیوار کے قریب ایک درخت پر پڑی تو مجھے وہاں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا، میں چونک کر اُٹھ بیٹھا۔ ہر طرف خوفناک سناٹا چھایا ہوا تھا، ہوا کی سرسراہٹ، درختوں کے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ اور کٹھنوں کے بھونکنے کی آوازیں ماحول کو مزید وحشتناک بنا رہی تھیں۔ بہر حال میں نے جب قبرستان کے درخت کی طرف غور سے دیکھا تو اس پر بیٹھی ہوئی سفید کپڑوں میں ملبوس ایک حسین و جمیل لڑکی میری جانب دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔ میں نے اتنی حسین لڑکی زندگی میں پہلی بار دیکھی تھی میں اُس کے حُسن میں ایسا گم ہوا کہ مجھے کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔ میں اسی کیفیت میں اُٹھا اور چھت پر چلتے ہوئے اس درخت کی طرف بڑھنے لگا۔ جوں ہی میں اس کے قریب پہنچا، یکایک وہ ہراسنا لڑکی غائب ہو گئی۔ اُس کے اس طرح غائب ہو جانے کی وجہ سے مجھ پر شدید خوف طاری ہو گیا، میں ڈر کے مارے تھر تھر کاہنے لگا اور بالآخر بے ہوش ہو گیا۔

صبح گھر والوں نے مجھے سنبھالا۔ اب میری عجیب و غریب حالت ہو گئی۔ مجھے اپنے آپ کا ہوش نہ تھا، میرے گھر والوں کا کہنا ہے: 'میں گھر سے بھاگنے کی کوشش کرتا، بہکی بہکی باتیں کرتا، گھنٹوں چھت پر بیٹھا رہتا، ڈاکٹر نیند کی دوا دیتے تو سو جاتا پھر جب بیدار ہوتا تو پھر وہی کیفیت طاری ہو جاتی۔' سارے گھر والے پریشان تھے کہ آخر اچانک مجھے کیا ہو گیا ہے؟ اسی حالت میں کم و بیش 15 دن گزر گئے۔

میری خوش نصیبی کہ ایک دن کسی اسلامی بھائی نے پھول کی ایک پتی میرے بڑے بھائی کو دی اور کہا کہ یہ اُس ہار کے پھول کی پتی ہے جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو ربیع النور شریف کے جلوس میلاد میں پہنایا گیا تھا، آپ اپنے آسیب زدہ بھائی کو کھلا دیں ان شاء اللہ عز وجل سب بہتر ہو جائے گا۔ الحمد للہ عز وجل میں نے جیسے ہی پھول کی پتی کھائی، مجھے ایسا لگا جیسے میرے جسم سے کوئی چیز نکل کر بھاگی ہو۔ وہ دن اور آج کا دن، تقریباً ایک سال ہونے والا ہے الحمد للہ عز وجل میری طبیعت دوبارہ خراب نہیں ہوئی۔

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! معلوم ہوا کہ اللہ عز وجل کے ولیوں سے نسبت رکھنے والی اشیاء میں بہت تاثیر ہوتی ہے اور یہ بھی پتہ چلا کہ شریر جنات مختلف روپ میں آکر مسلمانوں کو ستاتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات تو انسانی جسم میں ظاہر ہو کر خود کو کسی بزرگ کے نام سے بھی منسوب کرتے ہیں اور پھر لوگوں کے سوالات کے اُلٹے سیدھے جوابات دیتے ہیں، بیمار یوں کا علاج بتاتے ہیں وغیرہ، اسی کو فی زمانہ حاضری کا نام دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے معاشرے میں آج کل جگہ بہ جگہ حاضرات کا سلسلہ زوروں پر ہے۔ بعض مقامات پر مرد یا عورت کو حاضری اور پھر کسی بزرگ کی سواری آتی ہے حتیٰ کہ معاذ اللہ عز وجل غوث پاک رضی اللہ عنہ کی سواری آنے کا بھی دعویٰ کیا جاتا ہے۔ مثلاً حاضری میں منجھلا عورت اب اس طرح ہم کلام ہوتی ہے کہ ہم غوث پاک رضی اللہ عنہ ہیں، ہم سے پوچھو کیا پوچھنا چاہتے ہو! پھر مجمع میں سے لوگ سوالات کرتے ہیں اور جوابات دیئے جاتے ہیں، علاج تجویز ہوتے ہیں وغیرہ۔

جن کی کارستانی

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ پنجاب کے کسی شہر میں ایک عورت پر اسی طرح حاضری کا سلسلہ شروع ہوا اور اُس میں ظاہر ہونے والا جن کہتا کہ ہم الیاس قادری ہیں کراچی میں رہتے ہیں، یہاں نیکی کی دعوت دینے کیلئے آئے ہیں۔ لوگ متاثر ہو رہے تھے کہ ہمارے یہاں زمانے کے ولی کی آمد ہوگئی ہے، جبکہ درحقیقت یہ سارے جھوٹے دعوے کسی شریر جھوٹے جن کی کارستانی تھی جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا نام لے کر اپنی بزرگی کا سکھ جمانا چاہتا تھا۔ معلوم ہوا کہ جنات مشہور لوگوں کا نام استعمال کر کے بھی لوگوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میٹھ میٹھ اسلام بھائیو! یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ انسان کسی دوسرے انسان کے جسم میں خلل نہیں کرتا، ذرا سوچئے تو سہی! وہ بزرگان دین رحمہم اللہ جنہوں نے عمر بھر پردہ کی تعلیم دی اور اب بعد وفات کیسے ممکن ہے کہ وہی بزرگ بے پردہ عورتوں کے جسم میں داخل ہو کر تماشا دکھانے لگیں۔

امیر اہلسنت مدظلہ العالی اور جھوٹا جن

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے جنات کی حکایات میں تحریر فرماتے ہیں کہ 'مجھے کسی نے بتایا کہ فلاں صاحب پر ایک بابا کی سواری آتی ہے اور وہ بابا آپ دامت برکاتہم العالیہ کے بارے میں بہت حسن عقیدت کا اظہار کرتے ہیں آپ بھی چلیں۔ مگر علمائے اہل سنت کی نعلین کے صدقے مجھے ان حاضر یوں کا راز اچھی طرح معلوم تھا۔ خیر میں وہاں گیا۔ بابا نے وہاں بڑی رونق جمارکھی تھی۔ خوب درود خوانی اور محفل میلاد کے سلسلے تھے، جس کی وجہ سے ضعیف الاغیاد لوگوں کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ واقعی یہ کوئی بزرگ ہی ہیں جیسی تو نیکیاں کروارہے ہیں۔ وہ بابا کی حاضری کا وقت نہیں تھا مگر مجھ پر پونہ کچھ خصوصی نظر کرم تھی اس لئے جن صاحب پر سواری آتی تھی وہ مجھے ایک الگ کمرے میں لے گئے۔ بابا کی تشریف آوری کا انداز بھی خوب تھا یعنی جن صاحب پر سواری آتی تھی انہوں نے ایک دم اپنا بدن تھرکانا اور مٹھکانا شروع کر دیا۔ چہرہ عجیب ڈراؤنا سا ہو گیا۔ عجیب عجیب آوازیں نکلتی شروع ہوئیں کہ اگر کوئی کمزور دل کا آدمی ہو تو بابا کی آمد کی تنہائی میں تجلیات دیکھ کر شاید چیخ مار کر بے ہوش ہو جائے یا سر پر پیر رکھ کر بھاگ کھڑا ہو۔ خیر میں ہمت کر کے بیٹھا رہا جب بابا کی سواری مسلط ہو چکی تو بابا نے اپنا تعارف کچھ اس طرح کروایا کہ ہم بغداد شریف سے آتے ہیں اور جناب غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے قدموں میں ہمارا مزار ہے میں نے پوچھا آپ انسان ہیں یا جن؟ تو کہا، بشر (یعنی انسان) انہوں نے اپنے آپ کو عَرَبِیُّ اللِّسَان بزرگ ظاہر کیا لیکن حالت یہ تھی، دو تین بار ایک عَرَبِیُّ دعا پڑھی اور مجھے بھی پڑھنے کی تلقین فرمائی، دعا تو میں بھول گیا ہوں مگر یہ اچھی طرح یاد رہ گیا ہے کہ وہ اَغِثْنِی کو بار بار اَغِثْنِی کہتے تھے۔ بہر حال اختتام پر میں نے اُن کو دعوت دی کہ آپ ان صاحب کی

وساطت سے نہیں تنہا کبھی تشریف لائیں پھر بات ہوگی۔ تو انہوں نے مجھ سے وعدہ فرمایا، ہم آئیں گے..... ہم آئیں گے..... میں نے کہا کب تشریف لائیں گے؟ تو پھر وہ، ہم آئیں گے..... ہم آئیں گے..... کہتے ہوئے تشریف لے گئے۔ رخصت کا انداز بھی نرالا تھا یعنی ان صاحب نے کچھ جھٹکے کھائے اور پھر نارمل ہو گئے۔ جب میں کمرے سے باہر آیا تو مجھ سے لوگوں نے رائے دریافت کی تو میں نے عرض کر دیا کہ یہ جن تھا، جو جاہل اور جھوٹا تھا۔

بہر حال جو مسلمان بزرگوں کی سواری کے دعوے کرتے ہیں بعض اوقات بے قصور بھی ہوتے ہیں کہ ان پر جن مسلط ہو جاتے ہیں اور وہ جن بزرگ اور بابا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

سُؤسہ..... بابا تو نماز، روزہ اور اوروادو وظائف کے مشورے دیتے ہیں پھر غلط کیسے ہو سکتے ہیں؟

جواب سُؤسہ..... جس طرح بعض انسانوں کو بھیڑ کرنے میں لطف آتا ہے اسی طرح بعض بھگت کو بھی مجمع کرنے میں مزا آتا ہے اور وہ نیکی کے کام بتا کر لوگوں کی بھیڑ جماتے ہیں۔ تفسیر فتح العزیز میں ہے: منافق بھگت اپنے آپ کو کسی بزرگ کے نام سے مشہور کر کے اپنی تعظیم و تکریم کرواتے اور اپنے پوشیدہ مکر و فریب سے لوگوں کی خرابی کے درپے رہتے ہیں۔ بعض مقامات پر بزرگ کی حاضری کا دعویٰ نہیں ہوتا بلکہ حاضرات میں براہ راست جن ہی کلام کرتا ہے اور لوگ ان سے سوالات پوچھتے ہیں اور بھگت جوابات دیتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مبارک فتویٰ

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مجدد دین و ملت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: 'حاضرات کر کے مونگھان جن سے پوچھتے ہیں فلاں مقدمہ میں کیا ہوگا؟ فلاں کام کا انجام کیا ہوگا؟ یہ حرام ہے۔' (مزید آگے چل کر فرماتے ہیں) 'تو اب جن غیب سے نرے جاہل ہیں ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور ان کی غیب دانی کا اعتقاد ہو تو کفر۔' (فتاویٰ افریقہ، ص ۷۷)

عامل اور سائل دونوں متوجہ ہوں

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی فتاویٰ افریقہ کے سوال نمبر ۱۰۲ کے جواب کے دوران فرماتے ہیں، 'غیب کا علم یقینی ہے و ساطعت رسول علیہ السلام کسی کو ملنے کا اعتقاد (یعنی عقیدہ رکھنا) کُفر ہے۔' اللہ عز وجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يَظْهَرُ عَلَى غَيْبَةٍ أَحَدًا ۚ إِلَّا مَنْ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ ۚ (پ ۲۹، الجن: ۲۶، ۲۷)

ترجمہ کنز الایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مُسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

مفسرین کرام فرماتے ہیں، اللہ عز وجل اپنے مخصوص رسولوں کو علم غیب خاص سے نوازتا ہے۔ اولیائے کرام رحمہم اللہ کو جو علم غیب ہوتا ہے وہ انبیاء علیہم السلام ہی کی وساطت (یعنی وسیلہ) اور فیض سے ہوتا ہے۔ (روح البیان، پ ۲۹، الجن: ۲۶، ۲۷، ج ۱۰، ص ۲۰۱)

الحاصل کسی غیب کے معاملے میں علم یقینی اللہ عز وجل کے بتانے سے نبی علیہ السلام کو ہوتا ہے اور نبی علیہ السلام کے فیض سے ولی کو۔

(امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں) رہے عامل صاحبان تو ان کا یہ کہنا کہ جادو ہے یا فلاں نے کروایا ہے یا آسیب ہے یا اسی طرح کے دیگر معاملات کی معلومات کے ذرائع ان کے پاس عملیات ہیں یا جثات اور قرآن و حدیث کی رو سے اس طرح کے ذرائع سے غیب کی یقینی خبر مل ہی نہیں سکتی، لہذا عامل صاحبان کو چاہئے کہ وہ جواب دینے میں محتاط جملے استعمال کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔

خوفناک جادوگر اور خونخوار چڑیل

سائل صاحب بھی عامل صاحبان کی باتوں پر آنکھیں بند کر کے یقین نہ فرمایا کریں۔ آج کل اگر مریض کسی عامل سے رُجوع کرتا ہے تو عموماً عامل صاحب یہی جواب دیتے ہیں کہ آپ پر کسی نے جادو کروایا ہے۔ یہ سن کر بے چارہ مریض پریشان ہو کر سوال کرتا ہے کس نے جادو کروایا ہے؟ تو جواب ملتا ہے 'قریبی رشتہ دار نے' مریض یہ سن کر عام طور پر بدگمانی کے گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اپنے کئی رشتہ داروں پر شک کرنے لگتا ہے اور اس طرح خاندانی مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں بعض عامل رشتہ دار کے نام کا صرف پہلا حرف بتا دیتے ہیں مثلاً 'ق' بتا دیا، اب لیجئے جناب اتفاق سے مریض کے چچا جان کا نام قاسم ہو اور اُس غریب نے اُس پر لاکھ احسانات کئے ہوں مگر وہ اُس کو خوفناک جادوگر ہی نظر آئیں گے۔ چچا جان اگرچہ بڑی محبت سے مریض کے گھر پر کھانا بھیجیں گے مگر وہ اُس حلال اور سُتھرے کھانے کو نہ خود کھائیں گے نہ کسی کو گھر میں کھانے دیں گے، بلکہ بے دردی سے اسے پھینک دیا جائے گا کیونکہ انہیں یہی وہم ہوگا کہ اس کھانے میں جادو ہے۔ بعض عامل اس سے بھی دو قدم آگے ہوتے ہیں اور وہ صاف صاف نام ہی بتا دیتے ہیں۔ اب اتفاق سے وہ نام آپ کی سگی خالہ کا ہو اور وہ بے چاری آپ کو

اپنی اولاد کی طرح چاہتی ہو لیکن کھیل ختم! اب وہ خالہ آپ کو خونخوار چڑیل نظر آئے گی اور آپ اس بے چاری کی جان کے دشمن بن جائیں گے اور خالہ جان کو اپنا جرم تک معلوم نہیں ہوگا۔ بہر حال **الْعَاقِلُ تَكْفِيهِ الْإِشَارَةُ** یعنی عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔ اپنے ایمان کی حفاظت کیجئے۔ عامل صاحبان کو چاہئے کہ وہ کسی کا نام یا اشارہ ظاہر نہ فرمائیں اور سائل کو بھی چاہئے کہ وہ بھی عاملوں کی باتوں میں آکر ہرگز یہ نہ کہہ دیا کریں کہ میرے تایا نے جادو کروایا ہے اور ہماری بھابھی نے جادو کر دیا ہے اور ہمارے بھائی پر قبضہ جمالیا ہے وغیرہ۔

(امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں) چونکہ مجھ کو دنیا بھر سے خطوط آتے ہیں اور بے شمار لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے تو اکثر یہی فریاد ہوتی ہے کہ فلاں نے جادو کر دیا ہے اس طرح ایسا تاثر قائم ہوتا ہے کہ آج کے معاشرے میں ہر فرد گویا جادوگر بن گیا ہے۔ **وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ** میری بات کا کوئی یہ مطلب نہ لے کہ میں جادو کے وجود کا انکار کر رہا ہوں۔ ایسا نہیں ہے جادو کا وجود قرآن سے ثابت ہے۔ چنانچہ ارشاد باری عزوجل ہے:

وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ (پ، البقرہ: ۱۰۲)

ترجمہ کنزالایمان: ہاں شیطن کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

سچے دل سے توبہ کر لیجنے

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! (امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مزید لکھتے ہیں) میں صرف اس بات کی تفہیم کر رہا ہوں کہ عملیات کے ذریعہ چونکہ علم غیب قطعی حاصل نہیں ہوتا لہذا خدا ترس عامل اپنی روش تبدیل فرمائیں اور عام عاملوں کی باتوں پر بھروسہ کر کے مسلمان بدگمانی کے گناہ میں مبتلا نہ ہوں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ (پ، الحجرات: ۱۲)

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے، 'بدگمانی سے بچو کہ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے۔' (صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب لا یخطب علی خطبۃ اخیہ، الحدیث: ۵۱۳۳)

ایک اور جگہ روایت ہے، جب دل میں بدگمانی پیدا ہو تو اسے صحیح خیال نہ کرو۔ (المعجم الکبیر، الحدیث: ۳۲۲۷، ج ۳، ص ۲۲۸)

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! اگر آپ سے اس طرح کی خطائیں سرزد ہو گئیں ہیں تو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کر لیجئے اور جن جن عزیز یوں کے بارے میں بدگمانی ہے اُس بدگمانی کو دل سے جھٹک دیجئے اور ہر مسلمان کو اپنے سے اچھا تصور کیجئے۔ (ماخوذ از 'جنات کی حکایات')

دُعا..... اللہ عزوجل نیک جنات پر اپنا کرم فرمائے اور شریر جنات و شیاطین سے ہمیں محفوظ رکھے۔

اٰمِیْن بِحَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایمان کی حفاظت

الحمد لله وجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نزع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحوالہ رسالہ برے خاتے کے سبب، ص ۱۴) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مُرہِدِ کامل سے مُرید ہونا بھی ہے۔

بَیْعَت کا ثبوت

اللہ جل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

یوم ندعوا کل اناس، یا مامہم (سورۃ بنی اسرائیل، آیت نمبر ۷)

ترجمہ کنز الایمان : جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

نور العرفان فی تفسیر القرآن میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس آیت مبارکہ کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں، 'اس سے معلوم ہوا کہ دُنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہئے شریعت میں 'تقلید' کر کے اور طریقت میں 'بیعت' کر کے، تاکہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطن ہوگا۔ اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔' (تفسیر نور العرفان، ص ۷۷)

آج کے پُر فتن دور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے، مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ جل کا خاص کرم ہے کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاءِ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت و فراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

☆ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، **إِنْ شَاءَ اللہ جل** ☆

جس کی ایک مثال قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، بانی دعوتِ اسلامی، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَحْمَی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کر دیا۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ خلیفہ قطب مدینہ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پوری دنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔ (آپ کو شارح بخاری، فقیہ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت و کتب و احادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین سیدی قطب مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید و اجازات سے نوازا ہے۔ دنیائے اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء و مشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں اور قادری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیامت تک کیلئے (بفضل خدا عزوجل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔ (بجۃ الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مَدَنی مشورہ

جو کسی کا مُرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بُرگ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلاتا خیر ان کا مُرید ہو جائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شیطانی رُکاوٹ

مگر یہ بات ذہن میں رہے کہ چونکہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

آپ کے دل میں خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں، پھر مُرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنجھالے، لہذا مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

شجرہ عطاریہ

الحمد للہ عز وجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا شجرہ شریف بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے اُوراد لکھے ہیں۔

اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مُرید کروا کر **قادری رضوی عطاری** بنوادیں۔

بلکہ اُمت کی خیر خواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مُرید کروادیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں کہ ہم امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام ایک صفحے پر ترتیب وار جمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مَدَنی مرکزِ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگرانِ پُرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 3 کے پتے پر روانہ فرمادیں اِنْ شَاءَ اللہ عز وجل انہیں بھی سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کیلئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہو تو محمد امین بن محمد موسیٰ عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کمپیوٹر حروف میں لکھیں)

قادرى عطارى يا قادرىه عطارىه بنوانى كيلئ

(۱) نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

(۲) ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں۔

(۳) الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

| نمبر شمار | نام | بن یا بنت | والد کا نام | عمر | پتا |
|-----------|-----|-----------|-------------|-----|-----|
| ۱ | | | | | |
| ۲ | | | | | |
| ۳ | | | | | |

مدنی مشورہ ﴿ اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔